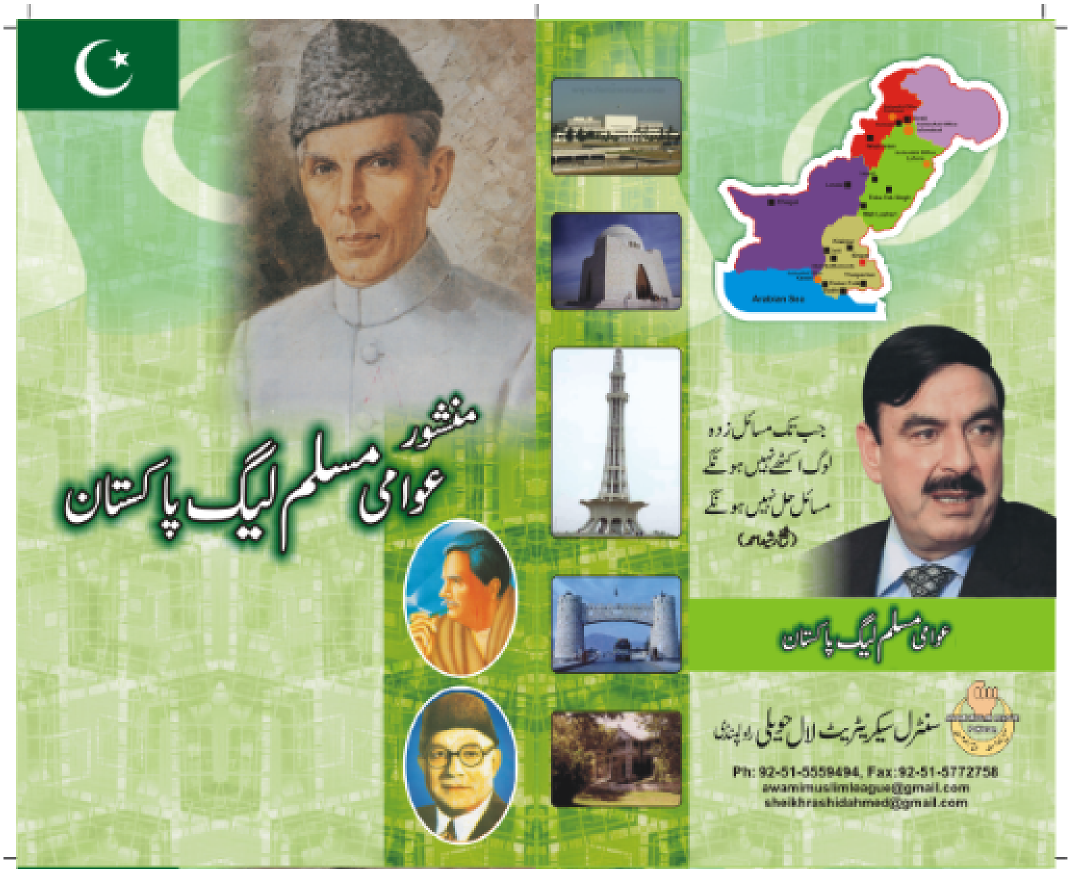
منشور
عوامی مسلم لیگ پاکستان
جب تک مسائل زدہ
لوگ اکٹھے نہیں ہونگے
مسائل حل نہیں ہونگے
(شیخ رشید احمد)
Arabian Sea
عوامی مسلم لیگ پاکستان
سنٹرل سیکریٹریٹ لال حویلی راولپنڈی
Ph: 92-51-5559494, Fax:92-51-5772758
awamimuslimleague@gmail.com
sheikhrashidahmed@gmail.com

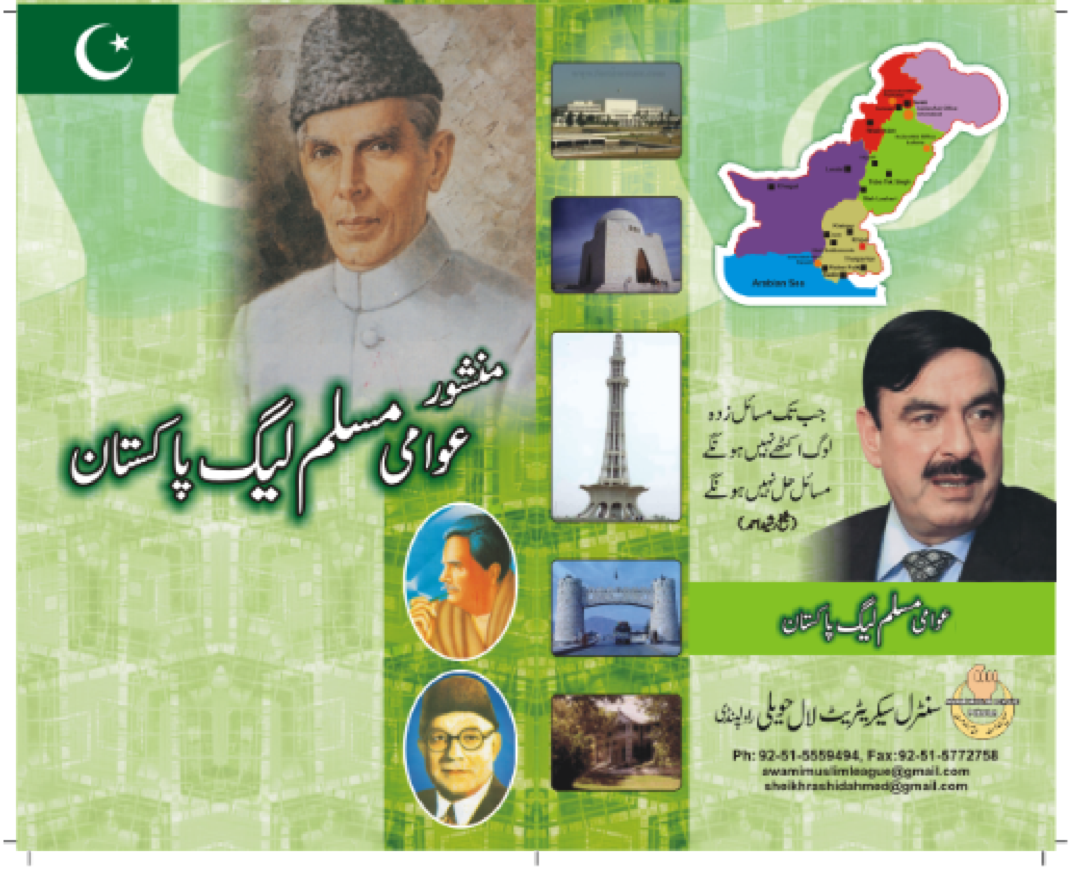
منشور
عوامی مسلم لیگ پاکستان
جب تک مسائل زدہ
لوگ اکٹھے نہیں ہونگے
مسائل حل نہیں ہونگے
(شیخ رشید احمد)
Arabian Sea
عوامی مسلم لیگ پاکستان
سنٹرل سیکریٹریٹ لال حویلی راولپنڈی
Ph: 92-51-5559494, Fax:92-51-5772758
awamimuslimleague@gmail.com
sheikhrashidahmed@gmail.com

منشور

عوامی مسلم لیگ پاکستان

مرکزی دفتر لال حویلی راولپنڈی

Ph: 0092-51-5559494, Fax: 0092-51-5772758
awamimuslimleague@gmail.com
sheikhrashidahmed@gmail.com

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

مقصد

یہ منشور پاکستان کے عوام کے سامنے اُس موقع پر رکھا جا رہا ہے جب قائداعظم محمد علی جناح کے تصور پاکستان یعنی ایک اسلامی فلاحی ریاست کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ مساجد، امام بارگاہ، چرچ اور سکول ہر جگہ دھماکے ہو رہے ہیں۔ لوگوں کو زندہ نذرِ آتش کیا جا رہا ہے۔ ملک میں ایک طرف عیش و عشرت ہے تو دوسری طرف بھوک، افلاس اور خودکشیاں ہیں۔ غربت چھ فیصد سالانہ کی رفتار سے بڑھ رہی ہے اور ملک کے 35 فیصد عوام غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں اور اس میں اضافہ در اضافہ عام آدمی کی دسترس سے باہر ہے۔

مراعات، آسائشیں اور ترقیاں کرپٹ اور جرائم پیشہ افراد کے حصے میں آ رہی ہیں اور غریب کا کوئی پرسانِ حال نہیں ہے۔ پچھلے ڈیڑھ سال سے وکلاء برادری ججوں کی بحالی کیلئے سڑکوں پر سراپا احتجاج ہے عجیب المیہ ہے کہ آج عدلیہ خود انصاف کی طالب ہے۔ کیا ملک چند لوگوں کی عیاشی کیلئے وجود میں آیا ہے۔ برصغیر کے لوگوں نے قربانیاں اس لئے نہیں دی تھیں کہ یہاں پر چند لوگوں کی حکمرانی رہے اور باقی غربت کی چکی میں پستے رہیں۔ قائداعظم محمد علی جناح نے 24 اپریل 1943 کو دہلی میں آل انڈیا مسلم لیگ کی صدارتی تقریر میں فرمایا تھا۔ پاکستان میں عوام کی حکومت ہوگی اور انہوں نے زمینداروں اور سرمایاداروں کو وارننگ دیتے ہوئے کہا تھا کہ ان کا سسٹم اب نہیں چلے گا اس لئے کہ وہ ظالمانہ ہے اور وہ اسلام کا درس بھول چکے ہیں لالچ اور خودغرضی نے ان کو تباہ کیا ہوا ہے جس سے وہ امیر تر ہوتے چلے گئے انہوں نے زور دے کر کہا تھا کہ جس گاؤں کی طرف چلے جاؤ غربت ہی غربت نظر آتی ہے لوگوں کے پاس دو وقت کا کھانا نہیں ہے کیا یہی ہماری تہذیب ہے۔

قائداعظم کی سوچ اور افکار و خیالات کے مطابق ایک منصفانہ نظام، سماجی ناہمواریوں کے خاتمہ اور 16 کروڑ عوام کیلئے ہر شعبہ زندگی میں یکساں مواقع فراہم کرنے کیلئے "عوامی مسلم لیگ" کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ تا کہ اعلیٰ تعلیم، علاج و معالجہ کی سہولیات، انصاف، روزگار اور ترقی کے مواقع صرف امراء کے بچوں کے لئے ہی نہ ہو بلکہ پاکستان کا ہر شہری اس کا حقدار ہو اور 16 کروڑ عوام عزتِ نفس کے ساتھ خوشحال زندگی بسر کر سکیں۔

منشور

عوامی مسلم لیگ پاکستان کے منشور کے بنیادی نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

* اسلامی نظام کے نفاذ اور اسلام کی سربلندی کیلئے کام کیا جائے گا۔
* "اپنے عقیدے کو چھوڑا نہ جائے دوسرے کے عقیدے کو چھیڑا نہ جائے" کے رہنما اصول پر تمام مذاہب کو یکساں آزادی حاصل ہوگی۔
* اقلیتوں کے حقوق کی مکمل حفاظت کی جائے گی۔
* ملک کو تشدد، انتہا پسندی، دہشت گردی اور تعصبات سے پاک کیا جائے گا۔
* تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ماہانہ بیروزگاری الاؤنس کا اجراء کیا جائے گا۔
* تعلیمی اداروں میں داخلوں کا معیار صرف اور صرف میرٹ ہوگا۔
* اساتذہ کو پرکشش تنخواہیں دی جائینگی۔
* ابتدائی اور اعلیٰ تعلیم تک پاکستان کے غریب سے غریب شہری کے بچوں کو بھی رسائی ہوگی۔
* مزدوروں کی ماہانہ تنخواہ کم از کم دس ہزار روپے کی جائے گی۔
* مائیکرو واکنامک پالیسیوں کا جال پھیلایا جائے گا اور چھوٹے چھوٹے قرضوں کے ذریعے لوگوں کو روزگار کے ذرائع فراہم کیے جائیں گے۔
* غیر آباد زمینوں کو بے زمین کسانوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔
* عوامی مسلم لیگ نوجوانوں کی تعلیم پر ہی نہیں بلکہ تربیت پر بھی خصوصی توجہ دے گی۔ تا کہ ہر نوجوان تعلیم یافتہ ہونے کیساتھ ساتھ ایک کارآمد شہری بھی ہو جس ملک کی آدھی سے زیادہ آبادی بیس سال سے کم عمر ہو، جس پر ملک کے مستقبل کا دارومدار ہو اور جو آئندہ مستقبل کی ضمانت ہو اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔
* نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کیلئے خصوصی وزارت تشکیل دی جائے گی جو انھیں بیرون ملک بغیر زائد اخراجات بہترین روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کرے گی۔
* بوڑھے شہریوں کے لیے خصوصی قیام گاہیں بنائی جائیں گی انہیں ہر شعبہ زندگی میں خصوصی رعایت اور میڈیکل مراعات دی جائیں گی۔

* معذور افراد کی امداد کے ساتھ ساتھ انہیں روزگار کے مواقع اور عمارتوں اور ٹرانسپورٹ میں انکی سہولیات کو مدنظر رکھا جائیگا۔

پارٹی ایک فکری حلقہ بھی تشکیل دے گی جس میں مختلف شعبوں سے پڑھے لکھے تجربہ کار افراد شامل ہونگے جو اپنے تجربہ اور قابلیت سے آراء دیا کریں گے جو کہ پارٹی پالیسی کا حصہ بنا کرے گی۔

انصاف

* عوامی مسلم لیگ ملک میں تیز ترین سستے انصاف کے حصول کے لئے کام کرے گی۔ جیلوں میں بھی جج مقرر کیے جائیں گے تاکہ جیل سے لانے اور لیجانے کے بجائے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ جیل میں ہی ہو جائے گا۔
* قیدیوں کو سہولتوں اور جیل ریفارمز پر خصوصی توجہ دی جائی گی۔
* اچھی کارکردگی پر ضمانت پر قیدی اپنے گھروں میں آجا سکیں گے۔
* قیدیوں سے مشقت کے طور پر شجر کاری کرائی جائے گی۔ جس سے حادثات اور ماحول کی آلودگی کم ہوگی۔

صحت

* ہیپاٹائٹس اور ٹی بی جیسی موذی بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے جامع منصوبہ بندی کی جائے گی۔
* حکومتی فنڈ سے غریبوں کا مفت علاج کیا جائے گا۔
* پینے کیلئے صاف پانی کا بندوبست کیا جائے گا۔
* صحت کے شعبہ میں عوامی مسلم لیگ نئے ہسپتالوں کے قیام کے علاوہ زندگی بچانے والی ادویات کی یقینی فراہمی اور ان ادویات کی قیمتوں کو عام افراد کی استعداد کے مطابق سستا کرے گی۔
* ملک کے اندر معیاری ادویات کی تیاری کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ حکمت اور ہومیو پیتھک کے علاج کی سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔
* بنیادی ہیلتھ کی سہولت دور دراز علاقوں میں پہنچائیں گے۔ جعلی ادویات بنانے والوں کیلئے سخت سزاؤں کی قانون سازی کی جائے گی۔

تعلیم

* عوامی مسلم لیگ فجر سے ظہر تک مساجد اور مدرسوں میں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ فزکس، کیمسٹری، انگلش اور جدید علوم کی تعلیم دے گی۔
* ہر بچے کو لازمی مفت پرائمری تعلیم دی جائے گی۔
* کمپیوٹر اور ہائی ٹیکنالوجی کالجوں کا جال پھیلایا جائے گا۔
* ہائیر ایجوکیشن کے دروازے غریبوں کے بچوں کیلئے بھی کھولے جائیں گے۔
* اساتذہ کی تنخواہ اور تعداد بڑھائی جائے گی۔
* نصاب تعلیم کو بہتر کر کے بستے کا بوجھ کم کیا جائے گا۔
* کمپیوٹر کی تعلیم عام اور مفت ہوگی۔
* ملک کے ہر چھوٹے بڑے شہر، قصبے اور دیہات میں لائبریریاں قائم کی جائیں گی۔
* پرکشش تنخواں پر اساتذہ کو روزگار فراہم پچھلے کئی برسوں سے تعلیمی اداروں میں موجود اساتذہ کی کمی کو دور کیا جائے گا۔

دفاع

* جذبہ جہاد وطن کے دفاع کا اہم عنصر ہے۔ عوامی مسلم لیگ موجودہ صورت حال میں جبکہ ملک دشمنوں کے درمیان سینڈوچ بنا ہوا ہے نوجوانوں کو لازمی فوجی تربیت دے گی۔
* ملکی دفاع کیلئے پاکستان کے نیوکلیئر پروگرام پر پوری توجہ دی جائیگی کیونکہ کنونشنل ہتھیاروں کا مقابلہ مہنگا ہو گیا ہے۔
* ملک کی سرزمین کو کسی دوسرے ملک کو اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کیلئے استعمال کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائیگی۔
* ہمسایہ ممالک سے برابری کی بنیاد پر اچھے تعلقات بنائے گی۔

خارجہ پالیسی

* ملک سے انتہا پسندی، دہشت گردی اور تشدد کے خاتمہ کیلئے ضروری ہے کہ فکری نشستیں کی جائیں اور دیگر ممالک سے تعلقات بڑھائے جائیں گے۔

* کشمیر کا مسئلہ کشمیریوں کی خواہش اور اقوام متحدہ کی قرارداد کے مطابق حل کیا جائیگا۔
ہندوستان، افغانستان اور روس سے برابری کی بنیاد پر اچھے تعلقات رکھے جائیں گے۔
* اقوام متحدہ کے قوانین کے مطابق بنیادی انسانی حقوق کے لئے کام کیا جائیگا۔
* اسلامی ملکوں اور او۔آئی۔سی۔ سے خصوصی رشتہ استوار کیا جائے گا۔
* کسی قیمت پر نیوکلیئر اور میزائل ٹیکنالوجی کو رول بیک نہیں کیا جائے گا۔
* چین کے ساتھ ہر آزمائش پر اپنی دوستی کو آگے بڑھایا جائے گا اور اسلامی ممالک، امریکہ اور یورپی یورپی برادری، جاپان سے بھی تعلقات بڑھائے جائیں گے۔

خواتین

* خواتین کے حقوق انکی عزت اور انکی ترقی کیلئے بھرپور کوشش کیجائے گی اور انکی بہتری اور بھلائی کیلئے خصوصی منصوبہ بندی کیجائے گی اور ہر شعبہ زندگی میں 20% نمائندگی اور حصہ دیا جائیگا۔
* ونی، عزت، غیرت کے قتل اور زبردستی کی شادی اور قرآن سے شادی جیسی رسومات پر پابندی لگادی جائے گی۔
* خواتین کو انکی جائیداد کا جائز حق دیا جائے گا۔ سرکاری ملازمتوں میں انکا کوٹہ بڑھایا جائے گا۔
* مخصوص نشستوں پر اپنی پسندیدہ لوگوں کو لانے کی بجائے حقیقی قابل خواتین کو میرٹ پر ان نشستوں پر لایا جائے گا۔

اورسیز پاکستانی

* عوامی مسلم لیگ اورسیز پاکستانیوں کا مادر وطن سے رشتے کو مضبوط بنانے کیلئے صوبوں اور اسلام آباد میں خصوصی رہائشی پلاٹ ارزاں نرخوں پر دیں گے۔ اورسیز پاکستانی زرمبادلہ کا بہت بڑا ذریعہ ہیں اور فارن ایکسچینج میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں AML بڑی تعداد میں نوجوانوں کو تربیت دے کر بیرون ملک بھجوائیں گے۔
* بیرون ملک پاکستانیوں کو ملک میں سرمایہ کاری کے بہترین مواقع فراہم کئے جائیں گے۔

بیوروکریٹ/پولیس

* عوام دوست پولیس بنائی جائیگی۔ تھانوں سے عقوبت خانے ختم کر دیئے جائینگے اور تھانہ کلچر ختم کر کے عوام کی شراکت سے تھانوں کے بجائے جرائم کنٹرول مراکز بنائے جائیں گے۔ ٹریفک پولیس میں 20% خواتین کو بھرتی کیا جائے گا۔
* سرکاری افسران سے غیر ضروری اختیارات واپس لے کر انھیں عوام کا اصل خادم بنایا جائے گا۔

اقلیتی پالیسی

پاکستان میں اقلیت خوف و ہراس کے ماحول میں رہتی ہیں ان سے نوکریوں کے حصول میں ناروا سلوک کیا جاتا ہے اور مذہبی بنیاد پر ان کی ترقی کی راہ مسدود کیجاتی ہے عوامی مسلم لیگ انکے حقوق اور مذہبی آزادی کا مکمل تحفظ کرے گی۔

* ان کے دہرے ووٹ کا حق بحال رکھا جائے گا۔ خصوصی سکالرشپ اعلیٰ تعلیم کیلئے دی جائے گی۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ مذہب کی بنیاد پر اس کی ترقی اور روزگار کی سہولتیں مسدود نہ ہوں۔

اخبارات، ٹیلی ویژن

* آج میڈیا پاکستان کی سیاست کا اہم ستون ہے کراس میڈیا کی ترقی اور پھیلاؤ میں بڑی تعداد نئے ٹیلی ویژن چینلو اور اخبارات کی اجازت دے کر عوامی مسلم لیگ کے بانی صدر شیخ رشید احمد نے اہم کردار ادا کیا ہے۔
* ٹیلی ویژن اور اخبارات نے جمہوریت کی آزادی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ تمام حضرات جو اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن اسٹیشن قائم کرنا چاہیں گے انہیں قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی جماعتوں سمیت سب کو اجازت ہوگی۔

صدر اور وزیر اعظم کے اختیارات

* صدر اور وزیر اعظم کے اختیار میں توازن ہوگا۔
* 58-2/B کے اختیارات صدر سے واپس لئے جائیں گے۔
* تینوں فورسز چیفس کی تقرری کا اختیار صدر کے پاس ہوگا جو کہ وزیر اعظم کے مشورے سے تعینات کریگا۔ جبکہ گورنرز کی تقرری کا اختیار وزیر اعظم کے پاس ہوگا۔

لوکل باڈیز

* عوامی مسلم لیگ لوکل باڈیز الیکشن کو ملکی ترقی کا اہم ستون سمجھتی ہے اور نچلی سطح پر لوگوں کے مسائل کا حل سمجھتی ہے۔
* موجودہ نظام میں بائیس کونسلروں کی بجائے صرف ناظم اور نائب ناظم کے انتخاب کو عملی شکل دی جائیگی۔
* جس وارڈ میں 100 سے زیادہ اقلیتوں کے ووٹ ہونگے وہاں اقلیتی نمائندے کا چناؤ کیا جائے گا۔
* اس عمل سے نچلی سطح کے انتخابات کے کھنچاؤ میں کمی اور لوگوں کے درمیان تفریق کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ ان انتخابات کے دوران انتظامیہ کو بالکل غیر جانبدار رکھا جائیگا۔

ثقافتی پالیسی

* عوامی مسلم لیگ کے بانی صدر شیخ رشید احمد نے اپنے دور وزارت ثقافت کے دوران فلم انڈسٹری کو صنعت کا درجہ دیا۔ دیکھا گیا ہے کہ اکثر آرٹسٹ بڑھاپے میں بدحالی کا شکار ہو جاتے ہیں اس لئے انکے لئے بڑھاپے میں امداد کیلئے فنڈز فراہم کیے جائیں گے۔ عوامی مسلم لیگ ثقافت اور کلچر کے فروغ کیلئے چاروں صوبوں اور مرکز میں فنکاروں کی حوصلہ افزائی کیلئے اکیڈمیاں بنائے گی اور فن اور فنکاروں کی بہتری کیلئے موثر اقدامات کرے گی۔

سائنس اور ٹیکنالوجی / اعلیٰ تعلیم

* غریب کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کی سہولیات بہم پہنچانے کیلئے عوامی مسلم لیگ پورے ملک میں ذہین بچوں کو سائنس اور ٹیکنالوجی کی مفت تعلیم دے گی اور اس میں زیادہ اہمیت ان غریب خاندانوں کے بچوں کو دی جائے گی جو مالی وسائل نہ ہونے کے باعث اس تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں چاروں صوبوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کے مراکز قائم کیے جائیں گے جہاں فری بورڈنگ، خوراک اور تعلیم کا انتظام ہوگا۔

نجی سرمایہ کاری

* ملک کے اندر نجی سرمایہ کاروں کیلئے فری انڈسٹریل زون بنائے جائیں گے جس میں حقیقی سرمایا کاروں کو مفت زمین دی جائیگی یہاں بجلی گیس اور پانی کی سہولیات ہوگی ان کارخانوں مین بننے والی اشیاء کو ڈیوٹی میں چھوٹ دی جائیگی اور بینکوں سے کم شرح پر قرضہ جات دیے جائیں گے۔
* سرمایہ کاری کے لئے پر اعتماد فضا قائم کی جائے گی۔ ون ونڈو آپریشن + برابری کی بنیاد + رشوت کا خاتمہ اور سرمایہ دار کی جان ومال کی حفاظت کی گارنٹی دی جائیگی۔

کفایت شعاری

* سرکاری افسروں کی مد میں بے انتہا اخراجات کیے جاتے ہیں۔ بڑی گاڑیوں کی بجائے چھوٹی گاڑیاں استعمال ہوگی پیٹرول کی حد مقرر کی جائے گی۔ بسوں اور ٹرین کے سفر کو قابل احترام، آرام دہ اور قابل آسائش بنایا جائے گا۔ غیر ملکی دوروں پر لوٹ مار کا بازار ختم کیا جائے گا۔ بلاضرورت غیر ملکی دورے نہیں کیے جائینگے۔ کفایت شعاری کو اوپر سے نیچے تک لاگو کیا جائے گا۔

قانونی صورت حال۔ انصاف

* ساٹھ سالوں میں ہر حکمران نے اپنی پسند کے جج لگائے جس سے قانون کا احترام ختم ہو گیا اور آج ملک عدلیہ کی بحالی کی لپیٹ میں ہے۔ ہر کوئی اپنے وقت میں حاکم وقت کا ساتھ دیتا ہے۔ عوامی مسلم لیگ ایک ایسی عدلیہ کی حامی ہے جو نہ صرف آزاد۔ خود مختار بلکہ انصاف کی علمبردار ہو۔ معزول عدلیہ کی بحالی کی حمایت کریگی۔
* 1973ء کے آئین کو اسکی حقیقی شکل میں بحال کیا جائے گا۔
* ججوں کو میرٹ پر تعینات کیا جائے گا۔
* فاٹا اور شمالی علاقہ جات کو حقیقی جمہوری آزادی سے ہمکنار کیا جائے گا۔
* میڈیا پر سے تمام پابندیاں ختم کر دی جائے گی۔
* حزب اختلاف کو پورا احترام دیا جائے گا۔
* الیکشن کمیشن کو آزاد اور غیر جانبدار بنایا جائے گا۔
* کنٹونمنٹ کے علاقوں کی نئی نشاندہی کی جائے گی۔
* 1973ء کے آئین کے مطابق صوبائی خود مختاری دی جائیگی۔

ٹرانسپورٹ

* جس شہر کی آبادی 10 لاکھ سے زیادہ ہوگی وہاں انڈر گراونڈ ماس ٹرانزٹ کا اجراء کیا جائے گا۔ پبلک ٹرانسپورٹ کی توسیع اور ریلوے کی پرانی پٹڑی کی بجائے نئی اور تیز رفتار ریل اور نیا سگنل سسٹم کا اجراء کیا جائے گا۔
* سڑکوں کا مزید جال بچھایا جائیگا۔

بے روزگاری اور مہنگائی

* یہ دونوں سب سے اہم مسئلے ہیں۔ بے روزگاری کے خاتمے کیلئے ٹریننگ شدہ مزدوروں کو دوسرے ملکوں میں بھیجا جائے گا۔ مہنگائی کے خاتمے کیلئے قیمتوں پر نظر رکھنے کیساتھ ساتھ 12 اشیاء پر سبسڈی دی جائیگی۔
* ملک میں چھوٹی صنعتوں کا جال بچھا کر بیروزگاری کا خاتمہ۔
* زرعی اور صنعتی لوگوں میں روزگار کے وسیع ذرائع پیدا کئے جائیں گے۔

AWAMI MUSLIM LEAGUE Pakistan

توانائی / پٹرول

* غیر اہم مدوں سے پیسے نکال کرتے پٹرول کے کنوؤں کی تلاش پر لگائے جائیں گے۔ نئے کنوؤں کی تلاش کا بجٹ دوگنا کیا جائے گا۔ اور خصوصی پیکج انٹرنیشنل فرموں کو بھی دیئے جائیں گے۔ پاکستان میں تیل نکلنے کے بہت مواقع ہیں۔ لیکن اس پر سنجیدہ کوششیں نہ کی گئی اور اگر ہم اپنی معشیت کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو نئے کنوؤں کی تلاش میں زیادہ سرمایہ کاری کرنا ہوگی۔
* پاکستان میں جدید ٹیکنالوجی سے لیس نئی آئیل ریفائنریاں لگائی جائیں گی۔

معیشت

* معیشت کی مضبوطی کیلئے ٹیکس کا دائرہ کار وسیع کیا جائے گا۔
* مضبوط معیشت ہی آزاد خارجہ پالیسی اور یقینی دفاع کی ضمانت ہوتی ہے۔
* خام مال کی ملک کے اندر زیادہ سے زیادہ پیداوار کی کوشش کیجائے گی۔
* دہشت گردی کے خاتمے کے لئے ملنے والی امداد کو فاٹا کی ترقی اور نئے کارخانوں کے قیام کیلئے استعمال کیا جائے گا۔

ملک میں ابھی تک یہی فیصلہ نہیں ہوسکا ہے کہ ترقی صنعتی ہو یا زرعی ا عوامی مسلم لیگ ملک میں زرعی ترقی کیلئے ٹریکٹرز کے آسان حصول کو ممکن بنانے کیساتھ گندم کے بیج کو جو کہ پچھلے بیس سال سے ترقی نہیں کر سکا ہے۔

* نہ ہی ہمارے ماہرین زراعت اس پر کوئی نمایاں کام کر سکے ہیں، پاکستان میں بیج کی ترقی کے لئے کام کیا جائے گا۔ خواہ وہ آلو کا ہو یا گندم کا یا کپاس اور جنس کا۔ گندم کے سٹاک کو محفوظ رکھنے کیلئے حقیقی منصوبہ بندی کیجائے گی۔
* آٹھ بنیادی اشیاء آٹا، چینی، گھی، دالیں، مرچ، چاول، صابن دودھ وغیرہ پر سبسڈی دی جائیگی۔
* ملک میں ذخیرہ اندوز، سمگلرز، سٹاک شیئرز اور دیگر مافیاز کا جو کہ عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہیں ہیں کی سرکوبی کی جائے گی۔
* گھریلو صنعتوں کو ترقی دے کر ان کی مصنوعات کو عالمی سطح پر روشناس کرایا جائے گا۔
* جامع درآمدی اور برآمدی پالیسی بنائی جائے گی جو ملک، سرمایہ کاروں اور عوام تینوں کے مفاد میں ہوگی۔
* نئے انڈسٹریل ٹیکس فری زون قائم کئے جائیں گے اور پرانے انڈسٹریل زونز کو بہتر کیا جائے گا۔
* کسانوں کو انکے اجناس کی صحیح قیمت دی جائیگی اور بڑی تعداد میں کسان گھرانوں کو ایک گائے مفت دی جائیگی جس کے دو بچھڑے انہیں واپس کرنا ہونگے۔
* بے روزگار نوجوانوں کو آسان شرائط پر قرضہ دیا جائے گا۔

AWAMI MUSLIM LEAGUE Pakistan

رہائشی سہولیات

* نئے شہر آباد کیے جائیں گی جو بڑے شہروں کے قریب ہونگے۔ ان شہروں میں چھوٹے گھر اور فلیٹس تعمیر کئے جائیں گے اور انکی قیمت کرائے کی صورت میں وصول کی جائے گی قیمت پوری ہونے پر مالکانہ حقوق دے دیئے جائیں گے۔ ان گھروں کے نزدیک کھیل کے میدان، سکول اور صحت کا مراکز ہونگے۔

بجلی کی پیداوار

* پاکستان دنیا میں کوئلے کے ذخائر میں سرفہرست ہے لیکن حیرت کا مقام یہ ہے کہ ہم نے پٹرول سے بجلی پیدا کرنے کا فیصلہ کیا جو کہ غلط ہے اور پٹرول کے بڑھتے ہوئے نرخوں کی وجہ سے بجلی کی قیمت میں اضافہ کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے کوئی کارخانہ اور صنعتی یونٹ منافع میں نہیں چل پارہا اور نہ ہی کھیتی باڑی ہو پارہی ہے اور نہ ہی اس مہنگی بجلی کی وجہ سے ٹیوب ویل چل پارہے ہیں۔
* عوامی مسلم لیگ کوئلے، گیس، پانی سے بجلی کی پیداوار کرے گی جس سے توانائی کے بحران کے خاتمے میں مدد ملے گی چھوٹے آبی ذخائر کی تعمیر کے ساتھ ساتھ تمام بڑے آبی ذخائر کی حمایت کرے گی۔ کالاباغ ڈیم کی تعمیر میں چھوٹے صوبوں کے خدشات کو آئینی تحفظ سے دور کیا جائے گا۔

مزدور

* مزدور ملک میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے ان کی تنخواہوں میں وافر اضافہ ناگزیر ہوگیا ہے باوجود اس کے کہ ہم نے آئی ایل او کنونشن پر دستخط کئے لیکن مزدور کو اسکا مقام نہ مل سکا۔

EOBI کے فنڈز کو فی الفور بینک سے نکلوا کر مزدوروں کی بحالی ان کے میڈیکل اور انکے بچوں کے میڈیکل، تعلیم پر خرچ کیا جائے گا۔

* گروپ انشورنس کی کم ازکم حد کو بڑھایا جائے گا۔

ان کے بچوں کے لئے سکالرشپ، سوشل سیکورٹی اور ہیلتھ سروس کا اجراء کیا جائے گا۔

* چائلڈ لیبر، جبری مشقت اور بانڈڈ لیبر کا خاتمہ کیا جائیگا۔

نوجوان اور صحت مند سرگرمیاں/سپورٹس

* نوجوان ملک کا مستقبل ہیں اُنکی صحت مند سرگرمیوں کا اجراء کیا جائے گا۔
* نوجوانوں کو ذاتی ضمانت پر قرضہ جات دیئے جائیں گے۔
* نشہ کی روک تھام کیلئے خصوصی اقدامات کیئے جائیں گے۔
* بینک/ریلوے اور بڑے اداروں میں سپورٹس کی حوصلہ افزائی کی جائیگی اور تمام کھیلوں پر مناسب توجہ دی جائیگی۔
* ہر چھوٹے بڑے شہر اور قصبے میں یوتھ سنٹر بنائے جائیں گے۔

زراعت

* بے آباد زمینوں کو کاشت کرکے انقلاب لایا جاسکتا ہے۔ فصلوں کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں اس لئے کسانوں کو سستا ترین قرضہ، بیج ٹریکٹر اور کھاد کیلئے پاس بک پر دیا جائیگا۔
* فروٹ اور سبزیاں دوسرے ملکوں میں مارکیٹ کی جائیں گی۔
* چائے اور خوردنی تیل کی ملک میں پیداوار بڑھائی جائے گی۔
* کھجور، آم، مالٹا کی نئی مارکیٹ تلاش کریں گے۔
* لائننگ + زمین لیول، واٹر کورس، چھوٹے ڈیمز بنائے جائیں گے۔
* واٹر ریزرو، لائیوسٹاک اور سیڈ کی ترقی پر ضروری کام کریں گے۔
* مچھلی فارم اور پرائیویٹ درختوں کے جنگل بنائے جائیں گے۔
* دو سال آباد کرنے کی مہلت کے بعد غیر آباد زمین ضبط کرکے بے زمین کسانوں میں تقسیم کردی جائیگی۔
* ٹریکٹروں اور ٹیوب ویلوں کیلئے آسان قرضہ دیا جائے گا۔
* تمام زرعی مشینری اور بلڈوزر پر ڈیوٹی ٹیکس ختم کردیا جائے گا۔

امن وامان

* غربت جرائم کی ماں ہے اس لئے غربت کے ہاتھوں اور پولیس کی نااہلیت اور کرپشن کی وجہ سے جرائم پروان چڑھتے ہیں اس میں دہشت گردی نے بھی چار چاند لگا دیے ہیں۔
* آج پاکستان ہیروین کی منڈی ہے۔ نوجوانوں کو سازش کے تحت نشہ پر لگایا جارہا ہے تاکہ پاکستان منشیات کی مارکیٹ بن جائے اور نشہ آور اشیاء یہیں استعمال ہوجائیں اور باہر نہ بھیجیں جاسکیں۔
* امن وامان قائم کرنے کیلئے اس کا بجٹ دوگنا کردیں گے۔
* لاقانونیت کو سختی سے کچل دیا جائے گا۔

پینشن اور سینئر سیٹیزن

* عوامی مسلم لیگ کے بانی صدر شیخ رشید احمد جب ریلوے وزیر بنے تو سینئر سیٹیزن کا کرایہ آدھا کر دیا گیا۔ اب ہمارا منشور ہے کہ تمام کرایوں میں بمعہ گھر کے کرایہ میں چھوٹ اور میڈیکل فری کا اہتمام کیا جائے گا۔ اور ضروری سہولیات اور پنشن کی فوری ادائیگی کی جائے گی۔

صنعتی اور کاروباری ماحول

* عوامی مسلم لیگ کے بانی صدر شیخ رشید احمد نے بطور وزیر صنعت تاریخی کام کیے۔
* کاروباری لوگوں کو چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کیلئے جو زرمبادلہ کا ذریعہ بن سکیں رعایت دی جائیگی۔ خصوصاً انجینئرنگ، ایگروکیمیکل، زرعی آلات اور الیکٹرانک وغیرہ کو اہمیت دی جائیگی۔
* مناسب لیبر پالیسی تشکیل دی جائیگی۔
* صنعتی یونٹ کی ترقی کیلئے معلومات مہیا کی جائیں گی۔
* کوآپریٹو سیکٹر، بزنس چیمبرز اور ویلیو ایڈ انڈسٹری کی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔
* ٹورزم انڈسٹری کے ساتھ ساتھ منرل انڈسٹری کو اہمیت دی جائیگی۔
* ایکسپورٹ کی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔

ماحولیات

* درختوں کے کاٹنے پر سزا اور درخت لگانے پر انعام دیا جائے گا۔
* قیدیوں کو کامیاب درخت لگانے پر سزا میں معافی ملے گی۔
* وائلڈ لائیو کی حفاظت اور پرائیویٹ سیکٹر میں درختوں کے لگانے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

اختتامیہ

پچھلے ساٹھ برسوں میں جمہوریت کے نام پر برادریوں، صنعت کاروں اور جاگیرداروں کا قبضہ ہے غریب اور مسائل زدہ لوگوں کو صرف ووٹ دینے کا حق ہے اقتدار حاصل کرنے کا نہیں۔ جلسہ اور جلوس کی شان بڑھانے والے کارکنان الیکشن کے بعد ان ممبروں کی شکل دیکھنے سے محروم رہتے ہیں۔ ترقی، فائدے عام آدمی تک نہیں پہنچتے ہر الیکشن میں مہنگائی کے خاتمہ کا نعرہ دیا گیا لیکن مہنگائی مزید بلند شرح پر چلی گئی اجناس کی قیمتیں اسقدر بڑھ گئیں کہ غریب آدمی کی قوت خرید سے باہر ہو گئیں۔

عوامی مسلم لیگ اس مسئلے کو حل کیلئے ملک میں صنعتی ترقی، زرعی ترقی کے علاوہ سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے موثر اقدامات کرے گی، بے آباد زمینوں کو آباد کرے گی ٹیکسوں اور مالیاتی نظام کو درست کرے گی۔

مسائل زدہ لوگوں کو ایوانوں تک پہنچائے گی اور قائداعظم کے زریں اصولوں پر چلے گی۔ یہ غریب اور سفید پوش لوگوں کو اور اقلیتی حضرات کو قائداعظم کے افکار کے مطابق ساتھ لے کر چلے گی۔ بے روزگاری کے خاتمہ تعلیم کو عام کرنے اور ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی۔

عوامی مسلم لیگ کے بانی صدر شیخ رشید احمد کی یہ سوچ ہے کہ جب تک مسائل زدہ لوگ اکٹھے نہیں ہونگے مسائل حل نہیں ہونگے۔

آئیں ہمارے ساتھ چلیں اور محروم، محکوم، مجبور، پسے ہوئے، بے بس کروڑوں بے زبانوں کی آواز بنیں اور عوامی مسلم لیگ میں شامل ہو کر اس عظیم جدوجہد کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔

اسلام زندہ باد   **پاکستان زندہ باد**

غریب عوام زندہ باد

منشور

عوامی مسلم لیگ پاکستان

مرکزی دفتر لال حویلی راولپنڈی

Ph: 0092-51-5559494, Fax: 0092-51-5772758

awamimuslimleague@gmail.com

sheikhrashidahmed@gmail.com